R.M.C. S.a.S.

Name Prof. S.R. Jabeen.

Deff. urdu.

B.A I   Topic Kalaame meer

Kalaame-meer

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

مذکورہ بالا شعر میر تقی میر کی غزل سے ماخوذ ہے۔ ان کے اکثر اشعار عاشقانہ ہوتے ہیں۔ لیکن ان اشعار میں اکثر اشعار ایسے ملیں گے کہ جن میں کوئی اخلاقی یا حکیمانہ نکتہ بہت ہی خوش اسلوبی سے بیان کیا گیا ہے۔ ان کی طبیعت کے دو رنگ ہیں۔ لطف و حسرت یا اندوہ الم۔ میر صاحب کے اشعار عاشقانہ ہوں یا حکیمانہ ان میں مایوسی کی جھلک نظر آتی ہے۔ اور یہ ان کی طبیعت کی افتاد ہے۔ وہ کسی حال میں ہوں کوئی بھی کیفیت ان پر طاری ہو لیکن ان کے دل سے جب کوئی بات نکلتی ہے۔ تو یاس و ناکامی کی جھلک میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہے۔ تمام فن کی چاشنی میر تقی میر کے کلام میں بالکل ملتی ہے مگر سرسری اشعار کو بھی اگر ہم بغور مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ اشعار میں بھی حسرت و یاس ناامیدی اور ناکامی کی جھلک نظر آرہی ہے۔ میر تقی میر نے اس شعر میں کہا ہے کہ ہماری تمام تدبیریں الٹی ہوتی نظر آتی ہے۔ اور اگر ہم اس میں رنج و تدبیر کو دور کرنے کیلئے کچھ کر گزرنا چاہتا ہوں تو اس میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا ہے۔ اور پھر حسرت و ناامیدی کا ہی اور دور ہو جاتا ہے۔ یعنی میں زندگی سے بالکل مایوس ہو گیا ہوں۔

عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند

یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

Scanned with CamScanner

غزل کا یہ دوسرا شعر ہے۔ اس شعر میں میر تقی میر اپنی زندگی کی تمام
کیفیات بیان کرتے نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں سن شعور
کو پہنچا اور بھر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو پریشانیوں کا یہ عالم تھا۔
کہ عہد شباب کے تمام ایام روتے ہوئے گزار دیے۔ اس جوانی کی دہلیز
پر قدم رکھا تو پریشانیوں کا یہ عالم تھا کہ عہد شباب کے تمام ایام روتے
ہوئے گزار دیے۔ اور اس جوانی کے ایام میں ایک لمحہ بھی ایسا نہیں گزرا ہے
کہ خوشی و مسرت اور شادمانی کی زندگی گزاری ہو۔ اس کے برعکس جوانی
کے تمام ایام رو رو کر گزاری ہے۔ اور جب میں ضعیف و کمزور اور نحیف
و لاغر ہو گیا تو میں اس دنیا سے رخصت ہو گیا یعنی میں اس جہان رنگ و
بو سے اپنا ناطہ توڑ لیا۔ یعنی موت واقع ہو گئی۔ ~~[illegible]~~ اور ایسا محسوس
~~[illegible]~~ ہوتا ہے کہ میں پوری زندگی پریشانیوں کے عالم میں رو رو کے گزار دی۔
مذکورہ شعر میں میر تقی میر نے اپنی پوری زندگی کو رات سے تشبیہ دی ہے
دی ہے۔ اور اس رات جس میں ساری زندگی ناشاداں و نحیف ہو کر
گزار دی اور جب میری وفات ہو گئی تو گویا کہ صبح ہو گئی یعنی صبح ہونے کے بعد میں
~~[illegible]~~ میں نے آرام کیا۔